بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سلسلۂ عالیہ رحیمیہ رائے پور

اور

مَشائخِ رائے پور کا تَسَلسُل

(ایک مختصر تعارف)

مرتبہ

حضرت مولانا مفتی عبدالمتین نعمانی

(خلیفہ مجاز حضرت اقدس رائے پوری رابعؒ)

صدر ادارہ رحیمیہ علومِ قرآنیہ (ٹرسٹ) لاہور

شعبۂ مطبوعات

اِدارہ رحیمیہ علومِ قرآنیہ (ٹرسٹ رجسٹرڈ)

رحیمیہ ہاؤس، 33/A کوئینز روڈ (شارع فاطمہ جناح) لاہور

Ph: 0092-42-36307714 , 36369089 - www.rahimia.org

Email: info@rahimia.org

www.rahimia.org

رائے پوری خانوادے کے

عظیم رہنما

- قطبِ عالم حضرت اقدس مولانا **شاہ عبدالرحیم** رائے پوری قدس سرہٗ
- قطب الارشاد حضرت اقدس مولانا **شاہ عبدالقادر** رائے پوری قدس سرہٗ
- قطب الارشاد حضرت اقدس مولانا **شاہ عبدالعزیز** رائے پوری قدس سرہٗ
- قطب الارشاد حضرت اقدس مولانا **شاہ سعید احمد** رائے پوری قدس سرہٗ
- حضرت اقدس مولانا **مفتی عبدالخالق آزاد** رائے پوری دامت برکاتہم العالیہ

موجودہ مسند نشین سلسلۂ عالیہ رحیمیہ رائے پور

ان حضرات کے تعارف کے لیے بروشر ملاحظہ فرمائیں

منجانب

شعبۂ مطبوعات

ادارہ رحیمیہ علوم قرآنیہ (ٹرسٹ رجسٹرڈ)

رحیمیہ ہاؤس، 33/A کوئینز روڈ (شارع فاطمہ جناح) لاہور

Ph: 0092-42-36307714 , 36369089 - www.rahimia.org

Email: info@rahimia.org

www.rahimia.org

سلسلۂ عالیہ رائے پور کے بانی و مسند نشین اول

قطبِ عالم حضرت اقدس مولانا شاہ عبدالرحیم رائے پوری قدس سرہٗ

سلسلۂ عالیہ رحیمیہ رائے پور کے بانی مخدوم العلما، مرشدِ ربانی، قطبِ عالم حضرت اقدس مولانا شاہ عبدالرحیم رائے پوری قدس سرہٗ ہیں۔ آپؒ نے اس سلسلۂ عالیہ کا آغاز اپنے پیرومرشد کے حکم پر **1300ھ/1882ء** میں قصبہ رائے پور ضلع سہارن پور سے کیا۔ اسی لیے یہ ''سلسلۂ عالیہ رحیمیہ رائے پور'' کے نام سے مشہور ہوا۔ آپؒ کی پیدائش **1270ھ/1853ء** میں موضع تِگری ضلع انبالہ میں ہوئی۔ آپؒ کے والدِ گرامی حضرت راؤ اشرف علی صاحبؒ تھے، جو کہ سید الطائفہ حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ کے مرید تھے۔ حضرت حاجی صاحبؒ نے آپؒ کا نام ''عبدالرحیم'' رکھا۔ آپؒ نے ابتدائی تعلیم اپنے گاؤں میں حاصل کی اور پھر درسِ نظامی کی ابتدائی کتابیں لدھیانہ میں حضرت مولانا محمد لدھیانویؒ وغیرہ سے پڑھیں۔ آپؒ نے مدرسہ مظاہر العلوم سہارن پور میں حضرت مولانا محمد مظہر نانوتویؒ اور حضرت مولانا احمد علی محدث سہارن پوریؒ سے دورۂ حدیث شریف پڑھ کر دینی علوم کی تکمیل **1291ھ/1874ء** میں کی۔ طالب علمی کے زمانے میں ہی آپؒ نے **1288ھ/1871ء** میں حضرت اقدس میاں شاہ عبدالرحیم سرساوی سہارن پوریؒ سے بیعت کی اور سلوک و احسان کی تعلیم و تربیت مکمل کی۔

حضرت اقدس رائے پوری اول قدس سرہٗ ایک طرف سیدو شریف کے مشہور بزرگ حضرت اخوند عبدالغفور سواتیؒ عرف ''سیدو بابا'' کے جانشین حضرت میاں عبدالرحیم سہارن پوریؒ کے خلیفہ اور جانشین ہیں تو دوسری طرف اپنے دور میں امام شاہ ولی اللہ دہلویؒ کے سلسلے کے عظیم وارث سید الطائفہ حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی قدس سرہٗ اور ان کے جانشین امامِ ربانی حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی قدس سرہٗ کے خلیفہ اور جانشین ہیں۔ اور اسی طرح حجۃ الاسلام حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی قدس سرہٗ کے فیضِ روحانی سے بھی آپؒ پوری طرح سیراب ہوئے۔ اور ان حضرات کے بعد ان کے جانشین اور قائم مقام ہوئے۔ بقول حضرت مولانا شبیر احمد عثمانیؒ ؎

جنھوں نے ''رائے پور'' میں بیٹھ کر ''گنگوہ'' دیکھا ہے
انھیں ہی یاد کچھ ''گنگوہ'' کا جغرافیہ ہوگا

حضرت اقدس عالی رائے پوریؒ جہاں تزکیۂ قلوب اور تصفیہ باطن کے حوالے سے مرشدِ برحق اور قطبِ عالم تھے، وہاں برصغیر پاک و ہند کی آزادی کی مشہور تحریک ''تحریکِ ریشمی رومال'' کے سرپرست اور مجاہدِ حریت بھی تھے۔ علاوہ ازیں قرآن کریم کی تعلیمات پھیلانے کے لیے آپؒ نے بستی بستی گاؤں گاؤں ''مکاتبِ قرآنیہ'' قائم فرمائے۔ نیز آپؒ بہت سے مدارسِ دینیہ کے سرپرست رہے۔ اس طرح آپؒ شریعت، طریقت اور سیاست کے جامع فرد تھے۔ آپؒ کی ذات قدسی صفات کی صحبت سے ہزاروں سالکین و طالبین سیراب ہوئے اور خدا پرستی اور انسان دوستی کا نظریۂ فکروعمل چہار دانگِ عالم میں پھیلا۔ آپؒ کا انتقال **26** ربیع الثانی **1337ھ/29** جنوری **1919ء** کو ہوا۔

www.rahimia.org

سلسلۂ عالیہ رائے پور کے مسند نشین دوم

قطب الارشاد حضرت اقدس مولانا شاہ عبدالقادر رائے پوری قدس سرہٗ

سلسلۂ عالیہ رحیمیہ رائے پور کے دوسرے مسند نشین قطب الارشاد حضرت اقدس مولانا شاہ عبدالقادر رائے پوری قدس سرہٗ ہیں۔ آپؒ کی ولادت باسعادت سرگودھا کے قریب ایک گاؤں ''ڈھڈیاں'' میں 1290ھ/1873ء میں ہوئی۔ آپؒ کے والدِ محترم حضرت حافظ احمد صاحبؒ انتہائی جید حافظِ قرآن تھے۔ آپؒ کو ایک مجذوب بزرگ نے کہا تھا کہ ''میں تمھاری پشت میں ایک ایسا نور دیکھتا ہوں، جس سے ایک عالم منور ہوگا۔'' والدین نے آپؒ کا نام غلام جیلانی رکھا تھا، جب آپؒ رائے پور حاضر ہوئے تو حضرت عالی رائے پوری اولؒ نے ارشاد فرمایا کہ: ''آپ تو عبدالقادر ہیں۔'' اس وقت سے آپؒ کا نام عبدالقادر ہوگیا۔

آپؒ نے ابتدائی تعلیم ڈھڈیاں کے قریب قصبہ جھاوریاں میں حاصل کی۔ بعد ازاں مدرسہ مظاہر العلوم سہارن پور میں تعلیم حاصل کی اور پھر پانی پت، دہلی، رام پور اور دیگر مقامات پر تعلیم کے حصول کے لیے اسفار کیے۔ اور یوں ظاہری تعلیم کی تکمیل کی۔ 1322ھ/1904ء میں آپؒ نے حضرت اقدس مولانا شاہ عبدالرحیم رائے پوریؒ سے بیعت کی اور پھر مسلسل چودہ سال آپؒ کی خدمت میں رہے۔ تربیت اور تزکیے کے تمام مراحل مکمل ہونے پر حضرت عالی رائے پوریؒ نے آپؒ کو اجازت و خلافت سے سرفراز فرمایا اور 1919ء میں حضرت عالی رائے پوریؒ کے وِصال کے بعد سلسلۂ عالیہ رحیمیہ رائے پور کے تمام خلفا اور متوسلین نے آپؒ کو سلسلۂ عالیہ رحیمیہ کا جانشین تسلیم کیا۔ اس طرح آپؒ اس سلسلے کے مسند نشین ثانی ہوئے۔

آپؒ نے سلسلۂ عالیہ رحیمیہ رائے پور کے متوسلین کے قلوب کو مسلسل چوالیس سال تک روحانی فیوض و برکات سے سیراب کیا۔ آپؒ محقق عالمِ ربانی، سلوک و طریقت کے مربی، روحانی اور دینی سیاست اور تحریکِ آزادی کے سچے رہبر و رہنما تھے۔ آپؒ نے ہندوستان بھر کے بہت سے مدارس و مکاتب کی سرپرستی فرمائی۔ تحریکِ آزادی میں کام کرنے والی جماعتوں اور رہنماؤں کی رہنمائی اور سرپرستی کی، نیز انسانی قلوب کے تزکیہ اور تصفیہ باطن کے لیے اپنی توجہ باطنی سے کام لیا۔ آپؒ شریعت، طریقت اور سیاست کے جامع رہنما تھے۔ آپؒ نے اپنی زیرِ نگرانی 1939ء رائے پور میں ''حزب الانصار'' کے نام سے ایک تنظیم قائم کی، جس کے ذریعے سے نوجوان نسل میں دینی فہم و بصیرت اور آزادی اور حریت کا جذبہ پروان چڑھانے کا کام کیا۔ اسی طرح پورے برصغیر پاک و ہند میں تربیت اور تزکیے کے لیے آپؒ نے مسلسل اسفار فرمائے۔ پاکستان بننے کے بعد یہاں بھی آپؒ کے اسفار جاری رہے۔ آپؒ نے حضرت اقدس مولانا شاہ سعید احمد رائے پوریؒ کو پاکستان میں نوجوانوں میں دینی شعور و تربیت کے فروغ کی ذمہ داری سونپی۔ اس طرح اس سلسلۂ عالیہ کی خصوصیات کو برقرار رکھتے ہوئے مسلسل جدوجہد اور کوشش فرمائی۔ آپؒ کا انتقال 15/ ربیع الثانی 1382ھ/16/ اگست 1962ء کو لاہور میں ہوا۔

www.rahimia.org

سلسلۂ عالیہ رائے پور کے مسند نشین سوم

قطب الارشاد حضرت اقدس مولانا شاہ عبدالعزیز رائے پوری قدس سرہٗ

سلسلۂ عالیہ رحیمیہ رائے پور کے تیسرے مسند نشین قطب الارشاد حضرت اقدس مولانا شاہ عبدالعزیز رائے پوری قدس سرہٗ ہیں۔ آپؒ قطب عالم حضرت اقدس مولانا شاہ عبدالرحیم رائے پوری قدس سرہٗ کے حقیقی نواسہ ہیں۔ آپؒ کا آبائی وطن گمتھلہ ضلع کرنال ہے۔ آپؒ کے والدِ گرامی حضرت چوہدری تصدق حسینؒ ہیں۔ آپؒ کی ولادت 10/ جمادی الاولیٰ 1323ھ/16/ جولائی 1905ء بروز جمعۃ المبارک ہوئی۔ آپؒ نے جس ماحول میں آنکھ کھولی، وہ انتہائی پاکیزہ اور اونچی نسبتوں کا حامل تھا۔ آپؒ کے والد گرامی حضرت چوہدری تصدق حسین رحمۃ اللہ علیہ قطب ربانی حضرت اقدس گنگوہی قدس سرہ سے بیعت اور انتہائی ذاکر شاغل اور دینی فہم وبصیرت کے حامل تھے۔ آپ کا نام ''عبدالعزیز'' حضرت اقدس گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کے ایما پر حضرت عالی رائے پوری رحمۃ اللہ علیہ نے تجویز فرمایا اور اپنی توجہاتِ قلبیہ سے مستفید فرمایا۔ اس طرح اپنے نانا قطبِ عالم حضرت عالی رائے پوریؒ کی قلبی توجہات سے مستفید ہونے کا موقع ملا۔ آپؒ نے شعور کی آنکھ کھولی تو چاروں طرف اونچی نسبتوں کے حامل حضرات آپؒ پر شفقت فرماتے رہے۔ قرآن حکیم حفظ کرنے کے بعد رائے پور میں آپؒ کا قیام رہا۔ اس دوران حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن قدس سرہٗ کی نوازشاتِ قلبیہ سے بھی آپؒ کو سیرابی کا موقع ملا۔ اسی طرح جب مدرسہ مظاہر علوم میں داخل ہوئے تو حضرت اقدس مولانا خلیل احمد سہارن پوری قدس سرہ کے ہاں آپؒ کی تعلیم و تربیت کا اہتمام ہوا۔ آپؒ پر ان کی شفقتیں بھی بے پایاں رہیں، چناں چہ انھوں نے ہی آپؒ کو حدیث نبویؐ کی تعلیم مکمل کرائی۔ اس طرح آپؒ نے 1344ھ/ 1924ء کو مدرسہ مظاہر العلوم سہارن پور سے درسِ نظامی کی تعلیم سے فراغت حاصل کی۔

آپؒ نے سب سے پہلے اپنے نانا حضرت اقدس مولانا شاہ عبدالرحیم رائے پوری قدس سرہٗ سے بیعت کی اور ان سے سلوک و احسان کی تعلیم و تربیت حاصل کی۔ حضرت شاہ عبدالقادر رائے پوریؒ فرمایا کرتے تھے کہ: ''ان کی نسبت کی تکمیل تو حضرت عالی رائے پوریؒ ہی کر گئے تھے۔'' ظاہری تعلیم و تربیت کے بعد آپؒ حضرت اقدس مولانا شاہ عبدالقادر رائے پوریؒ کی صحبت اور معیت میں مسلسل چوالیس سال تک رہے اور انھی سے ہی اجازت اور خلافت سے مشرف ہوئے۔ حضرت اقدس مولانا شاہ عبدالقادر رائے پوریؒ نے اپنے آخری رمضان میں آپؒ کو اپنا جانشین بنایا اور اس کا اعلان کروایا۔ آپؒ نے اپنے شیخ کے وِصال (1962ء) کے بعد تیس سال تک سلسلۂ رائے پور کے وابستگان اور سالکین و طالبین کی تعلیم و تربیت فرمائی۔ نیز مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور سمیت ہندوستان اور پاکستان کے بہت سے مدارس کی سرپرستی فرمائی اور غلبہ دین کے حوالے سے علمائے حق کی تحریکات کی رہنمائی اور سرپرستی کی۔ اس طرح شریعت، طریقت اور سیاست کی جامعیت کو برقرار رکھا۔ آپؒ نے یکم ذی الحج 1412ء/ 2/جون 1992ء کو لاہور میں انتقال فرمایا۔

www.rahmia.org

سلسلۂ عالیہ رائے پور کے مسند نشین چہارم

حضرت اقدس مولانا شاہ سعید احمد رائے پوری قدس سرہٗ

''سلسلہ عالیہ رحیمیہ رائے پور'' کے چوتھے مسند نشین حضرت اقدس مولانا شاہ سعید احمد رائے پوری قدس سرہٗ ہیں۔ آپؒ اپنے والدِ گرامی حضرت اقدس مولانا شاہ عبدالعزیز رائے پوری قدس سرہٗ کے بڑے صاحبزادے اور جانشین ہیں۔ آپؒ جنوری 1926ء میں پیدا ہوئے۔ حضرت اقدس مولانا شاہ عبدالقادر رائے پوریؒ نے آپؒ کا نام ''سعید احمد'' رکھا۔ پانچ سال کی عمر سے ہی خانقاہِ رائے پور میں حضرت اقدس مولانا شاہ عبدالقادر رائے پوری قدس سرہٗ کی صحبت اور اپنے والدِ گرامیؒ کی معیت میں ''رائے پور'' رہے۔ آپؒ نے اپنے والدِ گرامی حضرت اقدس مولانا شاہ عبدالعزیز رائے پوریؒ سے ابتدائی دینی کتب پڑھیں۔ جب کہ دیگر جید علمائے کرام سے درسِ نظامی اور علومِ قرآنیہ کی تعلیم و تربیت حاصل کی۔ اور پھر 1948ء میں مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور میں شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا کاندھلویؒ اور دیگر اساتذہ سے دورۂ حدیث پڑھ کر ظاہری علوم دینیہ کی تکمیل کی۔ اس کے بعد دو سال حضرت اقدس شاہ عبدالقادر رائے پوریؒ قدس سرہٗ سے ''سلسلۂ عالیہ رحیمیہ رائے پور'' میں باطنی تربیت حاصل کی اور سلوک و احسان کی منازل طے کیں۔ 1950ء میں حضرت اقدس مولانا شاہ عبدالقادر رائے پوریؒ نے آپؒ کو سلسلۂ عالیہ رحیمیہ رائے پور میں خلافت و اجازت سے سرفراز فرمایا۔

1950ء میں آپؒ پاکستان تشریف لے آئے اور سرگودھا میں قیام فرما ہوئے۔ پھر مسلسل بارہ سال حضرت اقدس مولانا شاہ عبدالقادر رائے پوریؒ کے اسفار میں ساتھ رہے اور ان کی جانب سے دی گئی ذمہ داریوں کو بخوبی سرانجام دیتے رہے۔ 1962ء میں ان کے وِصال کے بعد تیس سال تک اپنے والدِ گرامی حضرت اقدس مولانا شاہ عبدالعزیز رائے پوریؒ کی صحبت اور معیت میں رہے۔ 1988ء میں انھوں نے آپؒ کو اپنا جانشین مقرر کیا اور رائے پور میں اعلان کیا۔ 1992ء میں ان کے وِصال کے بعد سلسلۂ عالیہ رحیمیہ رائے پور کے مسند نشین ہوئے۔ آپؒ نے گمراہی اور الحاد و زندقہ کے مقابلے کے لیے نوجوانوں کی دینی تعلیم و تربیت، شعوری فہم و بصیرت اور اپنے ولی اللّٰہی سلسلے کے علمائے حق کی تعلیمات کو فروغ دینے کے لیے جمعیت طلباءِ اسلام اور تنظیم فکرِ ولی اللّٰہی قائم کی۔ جس کے ذریعے سے نوجوانوں میں غلبہ دین کا شعور پیدا ہوا۔ 2001ء میں دینی تعلیمات کے فروغ اور سلسلۂ عالیہ رحیمیہ رائے پور کے پھیلاؤ کے لیے پاکستان کے تاریخی شہر لاہور میں ادارہ رحیمیہ علومِ قرآنیہ (ٹرسٹ) قائم کیا اور اس کے ریجنل کیمپسز کراچی، سکھر، ملتان، راولپنڈی، پشاور اور کوئٹہ میں قائم کیے۔ آپؒ کی زیرِ نگرانی دورۂ تفسیر قرآن حکیم اور رمضان المبارک کے روح پرور اجتماعات کے ذریعے سے نوجوانوں میں دینی تعلیم و تربیت اور تزکیۂ قلوب کا کام فروغ پذیر ہوا۔ آپؒ اپنے مشائخ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے شریعت، طریقت اور سیاست کے جامع تھے۔ آپؒ کا وصال 26 ستمبر 2012ء کو لاہور میں ہوا۔

www.rahimia.org

سلسلۂ عالیہ رائے پور کے موجودہ مسند نشین پنجم

حضرت اقدس مولانا مفتی عبدالخالق آزاد رائے پوری دامت برکاتہم العالیہ

سلسلۂ عالیہ رحیمیہ رائے پور کے موجودہ اور پانچویں مسند نشین حضرت اقدس مولانا مفتی عبدالخالق آزاد رائے پوری دامت برکاتہم العالیہ ہیں۔ آپ کے والدِ گرامی راؤ عبدالرؤف خانؒ (مجاز حضرت اقدس رائے پوری چہارم) ہیں۔ آپ کی پیدائش 02/ جمادی الاول 1381ھ/ 12/ اکتوبر 1961ء بروز جمعرات کو ہوئی۔ حضرت اقدس مولانا شاہ عبدالقادر رائے پوریؒ نے آپ کا نام ''عبدالخالق'' رکھا۔ 9 سال کی عمر میں حضرت اقدس مولانا شاہ عبدالعزیز رائے پوریؒ نے آپ کو کلمہ طیبہ کی تلقین کی۔ اس سے آپ کی ابتدائی دینی تعلیم کا آغاز ہوا۔ حفظِ قرآن حکیم حضرتؒ کے حکم سے ہی قائم شدہ جامعہ تعلیم القرآن ہارون آباد میں مکمل کیا اور درسِ نظامی کے ابتدائی درجات بھی اسی مدرسے میں جید اساتذہ سے پڑھے۔ پھر جامعہ علوم اسلامیہ کراچی میں حضرت مفتی ولی حسن ٹونکیؒ (شاگرد مولانا سید حسین احمد مدنیؒ)، مولانا محمد ادریس میرٹھیؒ (شاگرد مولانا عبیداللہ سندھیؒ)، مولانا غلام مصطفیٰ قاسمیؒ (شاگرد مولانا عبیداللہ سندھیؒ و مولانا سید حسین احمد مدنیؒ) وغیرہ اساتذہ سے دورۂ حدیث شریف پڑھ کر علومِ دینیہ کی تکمیل کی۔ پھر دو سال انھی کی زیرِ نگرانی تخصص فی الفقہ الاسلامی کیا اور دارالافتاء میں کام کیا۔

1981ء میں حضرت اقدس مولانا شاہ عبدالعزیز رائے پوریؒ سے باقاعدہ بیعتِ سلوک و احسان کی اور آپؒ کے حکم سے حضرت اقدس مولانا شاہ سعید احمد رائے پوریؒ سے ذکر کا طریقہ اور سلسلۂ عالیہ کے معمولات سیکھے۔ اور پھر 12 سال تک حضرت اقدس مولانا شاہ عبدالعزیز رائے پوریؒ کی معیت میں بہت سے اسفار کیے اور ان کی صحبت سے مستفید ہوتے رہے۔ 1992ء میں ان کے وِصال کے بعد حضرت اقدس مولانا شاہ سعید احمد رائے پوریؒ کی صحبت میں رہے اور مسلسل بیس سال تک ان کے ساتھ سفر و حضر میں رہے اور ظاہری اور باطنی تربیت کی تکمیل کی۔ رمضان المبارک 1419ھ/ 1999ء میں حضرت اقدس مولانا شاہ سعید احمد رائے پوریؒ نے سلسلۂ عالیہ رحیمیہ رائے پور میں آپ کو اجازت اور خلافت سے سرفراز فرمایا۔

15 سال تک آپ جامعہ تعلیم القرآن ریلوے مسجد ہارون آباد میں تفسیر، حدیث، فقہ اور علومِ ولی اللّٰہی کی کتابوں کی تعلیم و تدریس کرتے رہے۔ 2001ء میں ادارہ رحیمیہ علومِ قرآنیہ لاہور کے قیام کے بعد سے حضرت اقدس مولانا شاہ سعید احمد رائے پوری کے ایما پر لاہور میں مستقل قیام کیا۔ اس وقت سے اب تک یہاں پر دورۂ حدیث شریف کی تدریس اور علومِ ولی اللّٰہی کے فروغ کے ساتھ ماہنامہ ''رحیمیہ'' اور سہ ماہی مجلّہ ''شعور و آگہی'' کی ادارت کے فرائض اور ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں۔ حضرت اقدس مولانا شاہ سعید احمد رائے پوریؒ نے اپنی معذوری کے آخری چار سالوں میں آپ کو اپنا امامِ نماز مقرر کیا۔ آپ نے اُن کے حکم اور تائیدی کلمات کے ساتھ ''سلسلۂ عالیہ رحیمیہ رائے پور کا طریقۂ تربیت و معمولات'' بھی مرتب کیا۔ آپ بھی شریعت، طریقت اور سیاست کی جامع شخصیت ہیں۔ آپ حضرت اقدس مولانا شاہ سعید احمد رائے پوریؒ کے جانشین ہیں اور سلسلے کے تمام خلفا اور متوسلین آپ کی رہنمائی میں کام کر رہے ہیں۔

www.rahimia.org